سوال

میں نے ایک عورت سے شرعی عقد نکاح کیا، اور محکمہ میں بھی اس کا اندراج کیا گیا، لیکن میں نے ابھی اس عورت سے دخول نہیں کیا کیونکہ اسے اپنے پاس لانے کے لیے ویزہ نکلنے کا انتظار کر رہا ہوں، ٹیلی فون پر ہمارا جھگڑا ہو گیا حتی کہ مجھے اتنا غصہ آیا کہ اپنے ہوش کھو بیٹھا اور مجھے علم نہ رہا کہ میں کیا کہہ رہا ہوں اور اسی حالت میں زبان سے تجھے طلاق تجھے طلاق تجھے طلاق کے الفاظ نکال دیے، پھر بیوی نے مجھے متنبہ کیا کہ اللہ سے ڈر اللہ سے ڈرو پھر میں ہوش میں آیا کیا واقعی طلاق ہو چکی ہے یا نہیں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اگر کوئی شخص کسی عورت سے شرعی نکاح کر لے اور پھر اسے طلاق دے دے تو طلاق واقع ہو جاتی ہے چاہے اس سے دخول کیا ہو یا دخول نہ کیا ہو، اور چاہے وہ نکاح محکمہ میں رجسٹر کرایا گیا ہو یا نہ کرایا گیا ہو

لیکن جیسا کہ آپ نے ذکر کیا ہے کہ اگر آپ نے طلاق کے الفاظ اس حالت اور شدید غصہ میں کہے کہ آپ کو کچھ معلوم نہیں آپ کیا کہہ رہے ہیں تو پھر طلاق واقع نہیں ہوئی

غصہ کی حالت میں طلاق دینے پر کب طلاق واقع ہوتی ہے اور کب واقع نہیں ہوتی کا تفصیلی بیان سوال نمبر (45174) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے آپ اس کا مطالعہ کریں

ہر حالت میں طلاق کے الفاظ زبان سے نکالنے سے اجتناب کرنا چاہیے، اور خاص کر ازدواجی زندگی کی ابتدا میں، کیونکہ یہ چیز تو بیوی کو خوف اور پریشانی کی دعوت دیتی ہے، اور ہو سکتا ہے کہ آپ کے نہ چاہتے ہوئے بھی آپ دونوں کے مابین علیحدگی ہو سکتی ہے

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو صحیح راہ کی توفیق نصیب فرمائے

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

109216